Date:

سوال: دین اور مذہب میں فرق واضح کریں؟

تعارف

دین اور مذہب ایسے تصورات ہیں جو ایک دوسرے کے مترادف سمجھے جاتے ہیں۔ حالانکہ ان دونوں میں بنیادی فرق موجود ہے۔ قرآن پاک میں دین کا تصور ایک مکمل جامع ضابطہ حیات کے طور پر کیا گیا ہے۔ جو انسان کی زندگی کے ہر پہلو پر محیط ہے۔ اللہ پاک قرآن پاک میں فرماتے ہیں۔

الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی

آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی (5:3)

اس سے یہ بات واضح ہے کہ دین اللہ کی طرف سے نازل ہوا جبکہ انسانی معاشروں میں مذہب کے نام سے ایسے نظام بھی پائے جاتے ہیں جو زیادہ تر عقائد و رسومات یا فلسفیانہ تعبیرات پر مبنی ہیں۔ ~~پس واضح ہے کہ دین~~

امام غزالی فرماتے ہیں:

"دین وہ روح ہے جو انسان کے ظاہر و باطن کو اللہ کی طرف متوجہ کرتا ہے جبکہ مذہب بعض اوقات صرف رسومات تک محدود ہے"

دین اور مذہب کے درمیان واضح فرق موجود ہے اور یہ فرق مقصد، ہمہ گیریت، جامعیت اور ہدایت جیسے مختلف پہلوؤں میں نمایاں طور پر واضح ہے۔

پہلو	دین	مذہب
دائرہ کار	دین کا دائرہ بہت وسیع ہے جو انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کا احاطہ کرتا ہے قرآن پاک میں آتا ہے ونزلنا علیک الکتاب تبیانا لکل شیء (53:4) دین ہر پہلو کی وضاحت کرتا ہے	مذہب صرف انسان کی انفرادی زندگی کا احاطہ کرتا ہے اور یہ صرف رسومات تک محدود ہے۔
ہمہ گیریت	دین ایک مکمل نظام ہے جو پوری امت یا ہر قوم اور زمانے کیلئے نازل ہوا یہ سب انسانوں کیلئے ہے چاہے وہ کسی بھی رنگ نسل یا قوم سے ہوں	مذہب صرف ایک قوم یا خطہ تک محدود ہے جیسے کہ یہودیت کا مذہب جو کہ صرف بنی اسرائیل تک محدود ہے۔
تبدیلی	دین ناقابل تغیر ہے جو کبھی بھی تبدیل نہیں ہو سکتا دین کی حفاظت کا ذمہ اللہ پاک نے خود لیا ہے قرآن میں آتا ہے ان الدین عند اللہ الاسلام (اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے)	مذہب میں وقت کے ساتھ تبدیلی آتی رہتی ہے کیونکہ یہ انسانوں کے بنائے ہوئے مذہب ہوتے ہیں جو اس میں وقت کے ساتھ تبدیلی لاتے ہیں

Day: مذہب | دین | Date:

	دین	مذہب
تعلق	دین ایک نظریاتی حقیقت ہے اور سماجی نظامِ حیات ہے جو حقوق اللہ اور حقوق العباد کے مجموعے کا نام ہے	مذہب ایک تصوراتی تجربہ ہے جو کہ صرف خدا اور بندے کے ذاتی تعلق کو بیان کرتا ہے۔
مقصد	دین کا مقصد واضح ہے کہ اللہ کی بندگی اور اس کی مکمل اطاعت کرنی ہے اس کے علاوہ انسانیت کی مجموعی ترقی اور فلاح ہے	مذہب کا پیروکاروں کا مقصد صرف اس بات تک ہوتا ہے اس نے خدا کے ساتھ تعلق قائم کیا ہے اور ہر فرد کا مقصد اپنی نجات ہے۔
ارتقاء یا منبع یا بنیاد	دین خالصتاً اللہ کی وحی سے نازل ہوا ہوا ہے الہامی ہے جس میں انسانی عقل و خواہش کا داخل نہیں	مذہب اکثر انسانی فکر، فلسفہ یا وقت کے ساتھ بدلی ہوئی تعلیمات کا نتیجہ ہوتے ہیں۔
ہدایت	دین انسان کو صحیح راستہ دکھاتا ہے اور منزل تک لے جاتا ہے دین انسانی زندگی کو مقصدیت عطا کرتا ہے۔	مذہب اکثر صرف روحانی سکون یا محدود اخلاقیات فراہم کرتا ہے۔ یہ انسانوں کو نظریاتی قانون نہیں دیتا جس سے معلوم ہوں انسانوں کے اعمال مطلوبہ مقاصد کے تحت ہیں یا نہیں

Day:

Date:

غور و فکر	دین انسان کو شعور دیتا ہے اور انسان کو عقل علم اور غور و فکر کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ اسلام نے کئی مقامات پر سوال کر کے اور اللہ کر کے زور دیا ہے تاکہ انسان سچائی کو سمجھ کر مانے اور قرآن میں ہے کہ: ترجمہ: کیا یہ لوگ قرآن پاک میں غور و فکر نہیں کرتے؟ اگر یہ اللہ کے بجائے کسی اور کی طرف سے ہوتا تو اس میں بہت سے اختلاف پائے جاتے (4:82)	مذہب عام طور پر اندھی تقلید پر زور دیتا ہے یعنی جو کوئی ایک خاص گروہ یا پیشوا کہہ دے اس پر بنا سوچے سمجھے عمل کرنا۔ مثال کے طور پر لوگ صرف رسومات بجا لاتے ہیں لیکن ان کے پیچھے کی حکمت یا وقعت نہیں جانتے
وحدت اور تفرقہ	دین تمام انسانوں کو ایک اُمت قرار دیتا ہے اور باہمی اخوت اور اتحاد پر زور دیتا ہے۔ دین کا بنیادی مقصد انسانیت کو یکجا کرنا ہے اس لیے دین ہمیں وحدت کا سبق دیتا ہے۔	مذہب انسانوں کے درمیان تفرقہ کا باعث بنتا ہے۔ کیونکہ یہ انسانوں کے بنائے ہوئے فرقوں اور رسومات پر مشتمل ہوتا ہے اس لیے ان میں اختلافات اور تفرقے پیدا ہوتے ہیں۔

CamScanner

اعتماد بمقابلہ خوف	دین انسان کو حوصلہ خود اعتمادی اور اعتماد حاصل کرنے کا درس دیتا ہے۔ ایسا شخص جو اللہ پاک پر یقین کر کے حالات کا مقابلہ کرتا ہے خود اعتمادی یقین اور ایمان سے پیدا ہوتی ہے جس کی بنیاد یہ ہے کہ طاقت کا سرچشمہ اللہ پاک ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ طاقتور مومن اللہ پاک کو زیادہ عزیز ہے کمزور مومن سے	مذہب انسان کے اندر ایک خوف اور کمزوری پیدا کرتا ہے۔ یہ خوف غلط اور کمزور عقیدوں کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے جس سے انسان کے اندر اعتماد اور خودداری ختم ہوتی ہے۔
تقدیر	دین تقدیر کو ایمان کے بنیادی ارکان میں شامل کرتا ہے اور انسان کو سکھاتا ہے کہ تقدیر اللہ پاک کے علم اور قدرت کے تحت ہے لیکن انسان کو	مذہب تقدیر کو محض جبر اور مجبوری سمجھ کر انسان کو عمل سے غافل کر دیتا ہے۔ مذہب سمجھتا ہے کہ انسان تقدیر کے آگے بالکل بے بس ہے چاہے کوشش کرے یا

	کو ترغیب دیتا ہے کہ وہ تقدیر سے مقابلہ کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ اپنے عمل اور دعا سے محنت سے تقدیر کو بدلنے پر قادر ہو سکتا ہے۔	لکھ دی ہے۔ چنانچہ مذہب انسان کو جدوجہد سے روک دیتا ہے۔
ظلم کے خلاف بغاوت	دین ظلم و استحصال کے خلاف علم بغاوت بلند کرتا ہے۔ عدل، حق گوئی اور ظالم کے سامنے کلمہ حق کہنا عبادت قرار دیتا ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ: "سب سے بڑا جہاد ظالم کے سامنے کلمہ حق کہنا ہے۔"	مذہب اکثر ظلم کے خلاف خاموشی یا اندھی اطاعت کی تعلیم دیتا ہے تاکہ اقتدار اور رسومات قائم رہیں۔ مذہب کمزوروں اور مظلوموں کو تسلی دیتا ہے یہ کہتے ہوئے کہ اس دنیا کے معاملات میں اللہ کی مرضی شامل ہوتی ہے اور ان کی قبولیت انہیں اللہ کا محبوب بنانے میں ان کی مدد کرتی ہے۔

حاصل کلام:

دین اور مذہب کے فرق سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ دین صرف چند عبادات یا رسومات کا نام نہیں بلکہ

Day:________ Date:________

ہے زندگی کے ہر پہلو کیلئے ایک ضابطہ حیات ہے۔ دین ایک مکمل ضابطہ حیات ہے تو مذہب اس کا ایک جز ہے جس طرح اسلام ایک دین ہے اور اسلام میں مختلف فرقے جیسے کہ فقہ حنفیہ، فقہ حنبلی، فقہ مالکی یہ سب مذہب کہلاتے ہیں۔ دین انسانوں کو نہ صرف روحانی طور پر ~~بلکہ~~ بیدار کرتا ہے بلکہ مادی دنیا کو مسخر کرنے اور اللہ کی رضا کے مطابق چلانے کی ہدایت بھی دیتا ہے۔